یوحنا ۱۳: ۱۔ ۱۷

عیدِ فسح سے پہلے جب یسوع نے جان لیا کہ میرا وہ وقت آ پہنچا ہے کہ دنیا سے رُخصت ہو کر باپ کے پاس جاؤں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دنیا میں تھے جیسے محبت رکھتا تھا آخر تک محبت رکھتا رہا۔

اگر آپ کو معلوم ہو کہ دنیا میں آپ کا وقت اختتام کو پہنچنے والا ہے تو کیا کریں گے، پسندیدہ جگہوں کی سیر، اپنی خواہشات کو پورا کرنے کی کریں گے یا اپنے خاندان کے ساتھ اچھا وقت گذارنے کی کوشش کریں گے؟ ظاہر ہےہم وہی کریں گے جو ہم سب کے لیے اہم ہے۔ خداوند یسوع کو معلوم ہو گیا تھا کہ وقت قریب ہے اس لیے اُنہوں نے اپنے شاگردوں کے ساتھ وقت گذارنا چاہا۔ کیونکہ وہ اُن سے محبت رکھتا تھا۔ جب کوئی دور کے ملک میں جانے کا قصد کرتا ہے تو سفر سے پہلے وہ اپنے خاندان کے ساتھ وقت بتانا زیادہ پسند کرتا ہے۔ ہمارے زمانے میں تو محبت کا مطلب ہی بدل گیا ہے جس میں احساسات اور رومان برائے نام ہی ہیں۔ حقیقی محبت خدا کی طرف سے ہےکیونکہ وہ خود محبت ہے۔ اس لیے خداوند یسوع مسیح اپنے اختتامی وقت میں اپنے شاگردوں کو سکھاتے ہیں کہ کیسے ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ یسوع مسیح اس لیے شاگردوں کو محبت کرنا سکھاتے ہیں کیونکہ جس محبت کرز کر یسوع مسیح نے کیا وہ انسانی کوششوں سے انسان کے اندر پیدا نہیں ہوتی۔ کیونکہ انسان کا دل حیلہ باز اور لاعلاج ہے۔ یرمیاہ ۱۷: ۹، بامطابق حزقی ایل ۳۶: ۲۶ خدا کہتا ہے کہ میں تمہیں نیا دل عطا کروں گا سنگین دل نکال کر گوشتین دل عطا کروں گا۔ شاگردوں میں آپس میں محبت کی کمی تھی لوقا ۲۲: ۲۴ میں لکھا ہے کہ وہ آپس میں بحث کر رہے تھے کہ اُن میں بڑا کون ہے۔ اُس بالا خانہ میں بڑے ہونے کی بحث تھی لیکن شاگرد یہ بھول گئے تھے کہ اُس وقت اُن کے درمیان کون ہے۔ اسی اثناء میں خداوند یسوع مسیح نے تولیہ لیا اپنے گرد لپیٹا ایک برتن میں پانی لیا اور شاگردوں کے پاؤں دھونے لگا۔ ہمارے خداوند کا یہ حلیمی کا عمل اب بہت سی کلیسیاؤں میں اور خاندانوں اور ثقافتوں میں روایت بن چکا ہے اور ظاہر ہے شاگرد سوچتے ہونگے، کہ جس نے طوفان کا ساکت کر دیا، جس نے ہزاروں کا کھانا کھلایا، جس نے مُردہ زندہ کیے اور کوڑیوں کو شفا دی وہ ایک خادم کی صور کیسے اختیار کر سکتا ہے، خداوند یسوع مسیح اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو رہے تھے کمرا خاموش تھا جب تک کہ خداوند پطرس تک پہنچے اور اُس کے پاؤں دھونے چاہے، یہ پطرس ہی تھا جس نے کہا اے خداوند تو میرے پاؤں نا دھونے پائے گا یسوع مسیح کے شاگردوں میں پطرس تھا جو بول پڑتا تھا جو خاموش نہیں رہ سکتا تھا جہاں بھی اُسے کچھ ایسا ہوتا دکھائی دیتا جو اُس کے مطابق درست نہیں، وہ اُسی وقت بول پڑتا، یہاں بھی جو کچھ خداوند یسوع مسیح کر رہے تھے وہ شائد اُس کے حساب سے صحیح نہیں تھا ایک اُستاد اور خداوند اُس کے پاؤں نہیں دھو سکتا تھا۔ خداوند یسوع مسیح نے تمام موقعوں کی طرح یہاں بھی پطرس کو سمجھایا کسی قسم کا غصہ نہیں کیا پطرس ایک دلیر شاگرد تھا، یسوع مسیح کو اس طرح سے کہنا ''تو میرے پاؤں دھونے نہیں پائے'' مشکل ہے۔ اس بات کو کہنے کے لیے بڑا حوصلہ درکار ہے۔ اور جب پطرس نے کہا کہ جو کچھ خداوند یسوع اُس وقت کرتا ہے اُس کے لیے مناسب نہیں ہے تو پطرس اپنے آپ کو یسوع مسیح سے زیادہ دانا ٹھہرا رہا تھا۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے برتن بنانے والے سے کہے کہ تو نے مجھے ٹھیک نہیں بنایا۔ اُس وقت اُس کمرے میں صرف ایک ہی معتبر اختیار رکھنے والی شخصیت تھی یعنی خداوند یسوع مسیح، صرف وہی فیصلہ کر سکتا تھا کہ درست کیا ہے۔ اُسی نے اپنے آپ کو اس حد تک حلیم کیا تھا کہ شاگردوں کے پاؤں دھوئے لیکن ایسا

کرنے سے ہمارے خداوند نے اپنے شاگردوں کوایک اہم سبق سکھایا جو دنیا کی کسی کتاب میں میسر نہیں ہے۔ مسیح خداوند نے کہا، اگر میں تیرے پاؤں نا دھوؤں تو تو میرے ساتھ شامل نہیں ہے مسیح کے اس جواب سے پطرس کی آنکھیں کھل گئیں اُس نے بلند آواز میں کہا میرے صرف پیر ہی نہیں میرے ہاتھ اور سر بھی دھودے، مسیح نے جواب دیا جو نہا چکا ہے اُسے صرف پاؤں دھونے کی ضرورت ہے خداوند نے یہ بھی کہا کہ تم سب پاک ہو ماسوائے ایک کے، یسوع مسیح کا اشارہ یہودہ اسکریوتی کی طرف تھا۔ پھر خداوند نے کہا، کہ دنیا کے سردار اپنے لوگوں پر حکم جتاتے ہیں، تم میں ایسا نہیں ہوگا، جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ اپنے آپ کو چھوٹا بنائے خداوند نے کہا کہ محبت انسان کو حلیمی سکھاتی ہے، محبت میں آپ اپنی ذاتیات کو نہیں بلکہ اپنے بھائی اور ہم ایمان کی ضرورت کو دیکھیں گے۔ اُس کمرے میں وہ لوگ تھے جنہوں نے بعد ازاں مسیح کو چھوڑ کر بھاگنا تھا مسیح کا انکار کرنا تھا لیکن خداوند یسوع مسیح پھر بھی اُن کے ساتھ تھے اُن کے ساتھ کھانا کھایا اور اُن کے پاؤں دھوئے۔ یہ تمام باتیں مسیح کی محبت میں رُکاوٹ نہیں بن پائیں۔ یسوع مسیح کی طرح محبت کرنے سے ہمیں کون سی بات روکتی ہے؟ کیا ہم بھی پطرس کی طرح سوچتے ہیں کہ جو مسیح اس وقت کر رہا تھا وہ اُس کی ذات سے مناسبت نہیں رکھتا تھا؟ کیا کوئی آپ کے خاندان میں ایسا ہے جس سے آپ محبت نہیں کرتے یا کوئی ایسا جس کے لیے آپ ٹھوکر کا باعث بنتے ہیں۔ مسیح کی طرح محبت کرنے سے کون سی بات آپ کو روکتی ہے؟ مسیح خداوند نے کہا اگر تم ان باتوں کو جانتے اور کرتے ہو تو تم باپ کی طرف سے مبارک ہو۔

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو اپنے اردگرد لوگوں سے محبت کرنا مشکل لگتا ہے تو آپ خداوند یسوع مسیح سے مدد مانگیں کہ وہ آپ کو قوت دے اپنے روح القدس سے بھرے تا کہ آپ اُس کی محبت سے اپنے اردگرد لوگوں سے محبت کر سکیں۔ کیونکہ مسیح نے ہماری محبت میں اپنی جان قربان کی، خادم کی صورت اختیار کی، آسمانی تخت کو چھوڑا اور زمین کی گرد برداشت کی، گناہگار انسانوں کے ساتھ رہا کیا اُن کے ساتھ بیٹھ کر کھایا پیا، محبت کی انتہا کہ پھر تمام دنیا کے لیے اپنی جان دے دی تا کہ اب جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ خداوند یسوع مسیح کی یہی محبت تمام دنیا کے انسانوں کے لیے ہے خواہ وہ دنیا کے کسی بھی خطے، رنگ و نسل سے ہوں۔ کیونکہ خدا کی محبت کسی بھی انسان کے لیے امتیازی نہیں ہو سکتی، جو نجات خدا نے یسوع مسیح کے وسیلہ دنیا تک پہنچائی ہے وہ سب کے لیے ہے، جس ہمیشہ کی زندگی کا در یسوع مسیح نے کھولا ہے وہ پوری دنیا کے انسانوں کے لیے ہے۔ خدا ہم سب کے لیے ایسا کرے کہ ہمیں خدا کی محبت اپنے اردگرد کے لوگوں میں بانٹنے میں کچھ مشکل نہ ہو۔ خداوند آپ سب کو برکت دے،